خبرنامہ مارچ ۱۹۹۶ء

صرف احباب جماعت کے لئے

○ حضرت ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب

حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خاں صاحب کی صحت بدستور کمزور چلی آ رہی ہے لیکن خدا کے خاص فضل و کرم سے آپ نماز عصر کے بعد حسب معمول سیر فرماتے ہیں۔ احباب جماعت سے ملاقات کا سلسلہ بھی جاری رہتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضرت امیر کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے اپنا دعائیں جاری رکھیں۔

○ وفات

ایک قابل رشک خاتون ---- بیگم شیخ میاں عطاء اللہ کی یاد میں

حضرت شیخ میاں محمد اسماعیل صاحب مرحوم کی بیٹی اور محترم شیخ میاں فاروق احمد صاحب کی ہمشیرہ بیگم شیخ میاں عطاء اللہ کچھ عرصہ سے بیمار تھیں۔ اب اس بیماری نے شدت اختیار کر لی تھی جس سے آپ جانبر نہ ہو سکیں اور ۲۵ مارچ ۱۹۹۶ء کو اس دار فانی سے کوچ کر گئیں۔ "ہم سب اللہ کی طرف سے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے"۔ بیگم صاحبہ مرحومہ کو اپنے والد مرحوم سے دین کی خدمت کا جذبہ ورثہ میں ملا اور اس ورثہ کو انہوں نے بڑے جذبے اور گہری عقیدت سے آگے بڑھایا اور انجمن کی تمام تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مرحومہ بڑی باقاعدگی سے چندہ اور عطیہ جات کی رقوم ادا کرتیں اور اکثر دفتر سے پوچھتی رہتی کہ کوئی نئی تحریک یا ضرورت تو انجمن کو درپیش نہیں جس کے لئے وہ مالی خدمت کر سکیں۔ جامع احمدیہ بلڈنگز ہو یا احمدیہ مارکیٹ' جرمن ترجمۃ القرآن ہو یا جامع برلن کی مرمت کی تحریک' انجمن کے ملازمین کی فلاح و بہبود کے لئے بیگم مسعودہ عبداللہ فنڈ ہو یا طبی اور رفاہی کام کے لئے مولانا محمد علی ڈسپنسری یا آفتاب الدین احمد ہومیوپیتھک دارالشفا' بیگم صاحبہ مرحومہ ہر خدمت میں پیش پیش رہتی تھیں۔ موخر الذکر تینوں فنڈز کے لئے انہوں نے اپنے عطیہ جات دسمبر ۱۹۹۶ء تک ادا کر دیئے تھے۔ سب سے قابل تعریف اور قابل رشک بات جو اب تک شاید ہی کسی کے حصہ میں آئی ہو یہ ہے کہ انہوں نے وصیت کی ہے کہ جن جن اداروں اور رفاہی کاموں کے لئے وہ عطیہ جات دیتی تھیں ان کی وفات کے بعد بھی وہ عطیہ جات جاری رہیں گے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نیک اور مخیر خاتون کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ مرحومہ کے بیٹے شیخ میاں مقصود احمد صاحب اور شیخ میاں آفتاب احمد صاحب اور ان کی نواسی بیگم ریحان احمد صاحبہ اور بیٹی بیگم میاں نشاط احمد صاحبہ کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تعزیت کے لئے پتہ : بیگم شیخ میاں نشاط احمد صاحبہ۔ ۹۶۶/بی ممتاز آباد' ملتان۔

www.aaiil.org

ڈاکٹر آصف حمید کی جواں سال وفات

ہم نہایت افسوس اور درد سے احباب کو اطلاع دیتے ہیں کہ ہمارے نہایت قابل احترام بزرگ ڈاکٹر اصغر حمید صاحب کے بڑے فرزند ڈاکٹر آصف حمید چند روز بیمار رہ کر ۳۱ مارچ ۱۹۹۶ء کو داغ مفارقت دے گئے۔ مرحوم فوج میں ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد ذاتی پریکٹس کرتے تھے اور آج کل مولانا محمد علی ڈسپنسری میں خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ اس جواں سال ڈاکٹر کی اچانک موت انتہائی صبر آزما اور تکلیف دہ صدمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور محترم ڈاکٹر اصغر حمید صاحب اور ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

○ دعا

محترم بھائی عبدالرزاق صاحب کا بمبئی سے فون آیا ہے کہ وہ پہلے سے کافی بہتر ہیں۔ گو ابھی تک ان کی ٹانگ میں زخم مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوا لیکن اس کے باوجود وہ اس دوران دہلی کا چکر لگا آئے ہیں انہوں نے وہاں قائم کردہ نئے مرکز کو زیادہ فعال بنانے کے اقدامات اور کتب کی طباعت کے کام کی رفتار کا جائزہ لیا۔ احباب اس مجاہد بھائی کی صحت کاملہ کے لئے اپنی دعائیں جاری رکھیں۔

پشاور میں ہمارے نہایت محترم بھائی شیخ شریف احمد صاحب۔ دارالسلام' لاہور میں راجہ محمد افضل صاحب اور مولوی عبدالرؤف صاحب بدستور بیمار ہیں۔ راولپنڈی میں اہلیہ خواجہ نصیراللہ صاحب' امام جامع راولپنڈی محترم چوہدری عبدالحمید صاحب کی ہمشیرہ لاہور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں ان سب کی صحت کاملہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

○ تنظیم خواتین احمدیہ' لاہور کا دورہ ملتان

تنظیم خواتین احمدیہ' لاہور نے ۴ اپریل کے ہنگامی اجلاس میں محترمہ بیگم شیخ میاں عطاء اللہ کی وفات پر تعزیتی ریزولیوشن پاس کیا جس میں ان کی تحریک کے لئے انتہائی مخلص اور گرانقدر عطیہ جات کے لئے ان کی خدمات کو سراہا گیا اور مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔ ۱۲ اپریل کو تنظیم کا ایک وفد بھی تعزیت کی غرض سے ملتان گیا۔ اس وفد میں ذیل کی خواتین شامل تھیں:
محترمہ بیگم رضیہ مدد علی صاحبہ' بیگم زبیدہ محمد احمد صاحبہ اور بیگم بشریٰ علوی صاحبہ۔

○ رسالہ "پیغام صلح" کا جنوری' فروری ۹۶ء کا شمارہ

امریکہ سے رسالہ "پیغام صلح" کے شائع ہونے میں کئی ماہ سے تاخیر ہو رہی ہے جس کے لئے ہم معذرت خواہ ہیں۔ جنوری' فروری ۹۶ء کا شمارہ احباب کو مل چکا ہو گا اس میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی دینی خدمات کی چھٹی قسط شائع ہوئی ہے اور غازی محمود احمد کی کتاب "قادیانی مسئلہ اور لاہوری گروپ کی حیثیت" کے بارے میں بشارت احمد بقا صاحب کے تبصرے کی ساتویں قسط شائع ہوئی ہے۔ گذشتہ سال تصوف کے بارے میں حضرت خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم و مغفور کے انگلستان میں تقاریر کا مجموعہ

Mysticism in Islam کے نام سے شائع ہوا تھا۔ اس میں دیباچہ کے طور پر مولانا محمد یعقوب خاں صاحب اور مولانا آفتاب الدین احمد صاحب کے مضامین شائع ہوئے تھے۔ مولانا محمد یعقوب خاں صاحب کے مضمون کا اردو ترجمہ نومبر' دسمبر ۹۵ء کے شمارہ میں شائع ہو چکا ہے۔ اس شمارے میں مولانا آفتاب الدین احمد صاحب کے مضمون کا اردو ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔

اسی شمارے میں حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کے انگریزی ترجمۃ القرآن کے بارے میں مولانا محمد علی جوہر صاحب کا خط مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۸ء کے انگریزی خط کا اردو ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ مولانا محمد علی جوہر صاحب نے انگریزی ترجمہ کے پہلے ایڈیشن کی دو کاپیاں موصول ہونے پر حضرت ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کو یہ شکریہ کا خط لکھا تھا۔ رسالہ میں مکمل خط کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ یہاں صرف ایک اقتباس دیا جا رہا ہے۔

"جہاں تک مندرجات کا تعلق ہے تو میں نے دیباچہ کو اور کہیں کہیں سے متعدد سورتوں کے شروع کے تعارفی حواشی کو پڑھا ہے اور مختلف رکوعوں کے عنوانوں پر اور انڈیکس پر بھی طائرانہ نظر ڈالی ہے۔ میں نے کتاب کے مندرجات کی ترتیب کو بے حد قابل تعریف پایا ہے۔ جہاں تک انگریزی ترجمہ کا تعلق ہے اور جہاں تک میں نے پڑھا ہے مجھے اس کے دلنشین اسلوب' صحت' اور عربی عبارت سے مطابقت نے بہت متاثر کیا ہے اور یہ ایک سچے مومن کے دل میں خدا کے کلام کی تعظیم کی علامت ہے"۔

○ احمد بخش اللہ صاحب کی ہالینڈ سے آمد

المیر' ہالینڈ جماعت کے سرگرم رکن ہمارے محترم بھائی احمد بخش اللہ صاحب مختصر قیام کے لئے پاکستان تشریف لائے ہوئے ہیں۔ کچھ عرصہ سے انہوں نے وہاں قرآن سڈی سرکل میں قرآن مجید کے مطالعہ کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے جس میں آہستہ آہستہ لوگوں کی دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ ان کی بیوی ساجدہ بخش اللہ جو محترم مولوی عبدالرؤف صاحب کی صاحبزادی ہیں وہ بھی جماعت کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں۔

○ ڈاکٹر رفیق ہمزہ ٹرینیڈاڈ حکومت میں وزیر صحت

ٹرینیڈاڈ جماعت کے امام محترم مولانا مصطفیٰ کمال ہائیڈل کے برادر نسبتی اور محترم محمد رفیق مرحوم جو جماعت ٹرینیڈاڈ کے اول بانیوں میں سے تھے' ان کے صاحبزادے ڈاکٹر رفیق ہمزہ صاحب ٹرینیڈاڈ میں قائم ہونے والی نئی حکومت میں وزیر صحت مقرر ہوئے ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف ایک مدت تک ٹرینیڈاڈ جماعت کے خزانچی اور اب کچھ عرصہ سے نائب صدر ہیں۔ موصوف نوجوانوں کی تنظیم و تربیت کے لئے بڑے اخلاص اور محنت سے کام کر رہے ہیں۔

○ دو قابل قدر طالبات

محترم چوہدری سعادت احمد صاحب کی بڑی صاحبزادی زینب سعادت احمد نے ابھی حال ہی میں میڈیکل کا دوسرا پروفیشنل امتحان امتیاز کے ساتھ پاس کیا ہے۔ گذشتہ سال انہوں نے امریکہ جماعت کی فرمائش پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب "لیکچر لاہور" کا

انگریزی میں ترجمہ کیا تھا۔ آج کل وہ مجدد اعظم جلد سوم کا انگریزی میں ترجمہ کر رہی ہیں۔ اس غرض کے لئے وہ قاضی عبدالاحد صاحب' لائبریرین صالحہ ظہور احمد لائبریری کے انچارج سے عربی اور فارسی سیکھ رہی ہیں۔ ان کا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب کا مطالعہ اور یہ جذبہ کہ اس کو انگریزی میں منتقل کیا جائے قابل قدر ہے۔

اسی طرح ہمارے مرحوم بھائی محترم ڈاکٹر محبوب اشرف صاحب کی صاحبزادی آنسہ سمیرا اشرف جنہوں نے بی اے بی ایڈ کیا ہوا ہے۔ آج کل ایک نہایت اہم کام میں مصروف ہیں۔ وہ اخبار "پیغام صلح" کی انڈیکسنگ کا کام کر رہی ہیں۔ آنسہ سمیرہ صاحبہ نے ۱۹۱۳ء سے ۱۹۹۹ء تک کی فائل پر کام مکمل کر لیا ہے۔

ان دونوں بچیوں کا جوش اور جذبہ ہر لحاظ سے قابل قدر ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم میں اضافہ کرے اور دین کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کے جذبہ کو استقامت عطا فرمائے۔

○ بریگیڈیئر محمد سعید صاحب کے لئے ستارہ امتیاز

حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد صاحب کے فرزند بریگیڈیئر محمد سعید صاحب جن کا تعلق فوج کے انجینئرز کے شعبہ سے ہے ان کو ان کی قابل قدر خدمات کے صلہ میں ۲۳ مارچ کو یوم پاکستان کے موقع پر ستارہ امتیاز دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ ہم حضرت امیر اور بریگیڈیئر محمد سعید صاحب کو اس امتیاز کے ملنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

○ جنوبی افریقہ کے دوسرے مقدمہ کے بارے میں غلط بیانیاں

پاکستان کے کئی اردو اور انگریزی روزناموں میں جنوبی افریقہ کی سپریم کورٹ میں ایک اپیل پر فیصلہ کو غلط رنگ میں احمدیوں کے خلاف پیش کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں خصوصاً "ترجمان القرآن" کے شمارے بابت جنوری ۱۹۹۶ء میں صفحات ۵۷ تا ۵۹ پر ایک مضمون بعنوان "جنوبی افریقہ : قادیانیت کے بارے میں عدالت عالیہ کا فیصلہ" شائع ہوا ہے۔

اس مضمون میں دو بنیادی غلط بیانیاں کی گئی ہیں۔ اول یہ کہ اس اپیل کو ایک پہلے مقدمہ سے جو ۱۹۸۲ء تا ۱۹۸۵ء ہوا' ملا کر اس کی اپیل بتایا گیا ہے۔ اس طرح دو مختلف مقدموں کے کوائف کو آپس میں بالکل گڈمڈ کر دیا گیا ہے۔ دوم یہ کہ اپیل کے فیصلہ کو غلط بیان کیا ہے۔ اس حد تک کہ جو اصل فیصلہ ہے اس کا تو ذکر تک نہیں اور جو فیصلہ تھا ہی نہیں اس کو بطور اپیل کا فیصلہ پیش کیا گیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ۱۹۸۲ء میں دائر کیا ہوا مقدمہ تو نومبر ۱۹۸۵ء میں ختم ہو گیا تھا اس مقدمہ کا فیصلہ احمدیہ انجمن' جنوبی افریقہ کے حق میں اور مسلم جوڈیشل کونسل کے خلاف ہوا تھا اور مسلم جوڈیشل کونسل نے اس کے خلاف کوئی اپیل نہ کی اور اس طرح یہ مقدمہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو گیا تھا۔

جس مقدمہ کی اپیل کا فیصلہ حال ہی میں ستمبر ۱۹۹۵ء میں ہوا وہ تو ایک علیحدہ مقدمہ ہے جو ۱۹۸۶ء میں شروع ہوا۔ یہ مقدمہ شیخ جسیم نے' جو ایک سنی امام تھے اور کسی زمانہ میں خود بھی مسلم جوڈیشل کونسل میں رہ چکے تھے انہوں نے مسلم جوڈیشل کونسل کے

صدر شیخ ناظم اور مسلم جوڈیشل کونسل پر مقدمہ دائر کیا تھا۔ مقدمہ کی وجہ یہ تھی کہ شیخ ناظم نے ایک اجتماع میں شیخ جسیم کو "احمدیت کا حمایتی" کا خطاب دیا تھا جو کہ اس مجمع میں "کافر" اور "مرتد" کہنے کے ہم معنی تھا۔ شیخ جسیم نے اس بناء پر ہتک عزت کا مقدمہ دائر کر دیا۔ اس دعویٰ کے ساتھ کہ میں تو احمدیوں کو مسلمان سمجھنے میں اسلام کے مطابق ہوں۔ اس لئے مجھے عوام کے سامنے کافر اور مرتد قرار دینا میری ہتک عزت ہے۔

اس مقدمہ کی تو ایک طویل داستان ہے۔ لیکن قصہ مختصر کہ ۱۹۹۰ء میں عدالت نے شیخ جسیم کے حق میں اور شیخ ناظم اور مسلم جوڈیشل کونسل دونوں کے خلاف فیصلہ دیا۔ شیخ ناظم اور مسلم جوڈیشل کونسل نے اس فیصلہ کے خلاف اپیل کی جس کا فیصلہ حال ہی میں ہوا۔

ظاہر ہے اس دوسرے مقدمہ میں احمدیوں کے مسلمان ہونے یا نہ ہونے کا مسئلہ زیر بحث ہی نہ تھا۔ یاد رہے کہ اپیل کرنے والے دو فریق تھے یعنی شیخ ناظم، صدر مسلم جوڈیشل کونسل اور خود مسلم جوڈیشل کونسل۔ فیصلہ مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۹۵ء یہ تھا کہ شیخ ناظم کی اپیل ناکام رہی یعنی نچلی عدالت کا فیصلہ برقرار رہا کہ شیخ جسیم کو کافر اور مرتد کہنا ہتک عزت ہے۔

اس فیصلہ میں دینی مسائل کے بارے میں جو زیر بحث بھی نہ تھے عدالت کے ایک ریمارکس کو فیصلہ کے طور پر خوب اچھالا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب نے جنوبی افریقہ کے دونوں مقدمات کی تفصیل اور موجودہ فیصلے کا صحیح تجزیہ ایک مضمون کی شکل میں پیش کیا ہے جو رسالہ "پیغام صلح" مئی، جون ۱۹۹۶ء کے شمارہ میں شائع ہوا ہے۔

ملنے کا پتہ :۔ احمدیہ انجمن امریکہ، ۱۳۱۵ کنگز گیٹ روڈ، کولمبس، اوہایو ۴۳۲۲۱-۱۵۰۴، (یو ایس اے)۔